مجلس احرار اسلام قادیانی ہتھکنڈوں سے باخبر اور ہوشیار ہے

ہماری زندگیاں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور محاسبہ قادیانیت کیلئے وقف ہیں

ان پڑھ مسلمانوں کو نوکریوں، شادیوں اور بیرون ملک کا کاروبار کا جھانسہ دے کر مرتد کیا جا رہا ہے

(امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم)

(سلانوالی، ۱۰ مئی) ہماری زندگیاں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور محاسبۂ قادیانیت کے لیے وقف ہیں۔ مسلمانوں کو قادیانیوں سے رواداری کا درس دینے والے ایمانی غیرت سے محروم ہیں۔ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں، وہ اسلام قبول کرلیں اور وطن سے وفاداری کا عملی ثبوت دیں تو ان کے لئے رواداری کے تمام دروازے کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے مسجد فاروقِ اعظم سلانوالی میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حافظ شفیق الرحمٰن میزبان تھے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی ملک میں کھلم کھلا ارتدادی تبلیغ کر رہے ہیں۔ ان کا یہ عمل اسلام اور آئینِ پاکستان کی توہین اور خلاف ورزی ہے۔ ان پڑھ مسلمانوں کو نوکریوں، شادیوں اور بیرونِ ملک کاروبار کا جھانسہ دے کر مرتد کیا جا رہا ہے، افسوس کہ حکومت نے انہیں کھلی چھٹی دے رکھی ہے انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام قادیانی ہتھکنڈوں سے باخبر اور ہوشیار ہے۔ احرار ہر محاذ پر قادیانیوں کا تعاقب اور محاسبہ جاری رکھیں گے۔ امیر احرار نے کہا کہ موجودہ دورِ حکومت میں قادیانیوں کو ان کے حقوق سے زیادہ آزادیاں ملی ہیں۔ اعلیٰ حکومتی عہدوں پر انہیں تعینات کیا گیا ہے۔ کفر کی تبلیغ اور لٹریچر کی اشاعت کے ضمن میں انہیں کھلی آزادی ہے۔ مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے قادیانی روزِ اوّل سے اپنی الگ آزاد ریاست کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔ قیامِ پاکستان سے قبل قادیان کو اپنی ریاست بنانا چاہا جو احرار نے ناکام بنادی۔ پھر کشمیر پر قبضہ کی سازش کی جسے علامہ اقبالؒ اور سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے ناکام بنادیا۔ پاکستان بننے کے بعد بلوچستان کو احمدی سٹیٹ میں تبدیل کرنے کا منصوبہ بنا۔ اسی طرح چناب نگر (ربوہ) کو اپنی آزاد ریاست بنانے کی مذموم سعی کی۔ الحمدللہ مجلس احرار اسلام نے تمام دینی جماعتوں اور علماء کو ساتھ ملا کر اسلام اور وطن کے خلاف ان تمام سازشوں کو ناکام بنایا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ آج کل مرزائیوں کا مفرور گرو گھنٹال مرزا طاہر پاکستان اور بھارت کے علاقوں پر مشتمل ''الجنۃ'' نامی آزاد قادیانی ریاست کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وطنِ عزیز کی سلامتی کے خلاف نہایت خطرناک منصوبہ ہے۔ علامہ اقبالؒ نے سچ کہا تھا'' قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔'' سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حکومت قادیانیوں کی ارتدادی اور وطن دشمن سرگرمیوں کا نوٹس لے اور انہیں ملک کے کلیدی عہدوں سے برطرف کرے۔ انہوں نے کہا کہ مجلسِ احرارِ اسلام قادیانیوں کے اس خواب کو کبھی پورا نہیں ہونے دے گی۔ ہم اپنے عقائد اور وطن کی ہر قیمت پر حفاظت کریں گے۔

☆ اندرون سندھ اور پنجاب کے اہم ترین شہر قادیانیوں کے ارتدادی سرگرمیوں کی زد میں ہیں

☆ لاہور میں آٹھویں اور دسویں جماعت کے مسلمان بچوں کو ''اطفال الاحمدیہ'' نامی قادیانی تنظیم کے ذریعے مرتد بنایا جا رہا ہے۔

(امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم)

(بیٹ میر ہزار خان، یکم مئی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ''امت کے آخری حصے کی اصلاح بھی اسی طریقے سے

ہوگی جس طرح پہلے حصے کی اصلاح ہوئی۔''فرد کی اصلاح سے لیکر ملک کے نظام کی اصلاح تک آج جتنے بھی غیر اسلامی طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں۔سب بے سود اور تضیع اوقات ہیں۔ان خیالات کا اظہار مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے بیت میر ہزار خان میں منعقدہ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ اسلامی معاشرہ کے قیام کے لئے مسلمانوں کے اعمال واخلاق کی اصلاح اور تربیت اتباعِ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی ممکن ہے۔جس طرح اسلامی انقلاب اور حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لئے فریضۂ جہاد کا اجراء قیام از بس ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں قادیانی ان پڑھ مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔کہیں مذہبی مباحث چھیڑ کر لوگوں میں ذہنی انتشار پھیلایا جا رہا ہے اور کہیں معاشی مجبوریوں سے فائدہ اٹھا کر سادہ لوح مسلمانوں کے ایمانوں کو لوٹا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اندرونِ سندھ اور پنجاب کے اہم ترین شہر قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کی زد میں ہیں۔لاہور میں ماڈل ٹاؤن اور مغلپورہ کے علاقوں میں آٹھویں اور دسویں جماعت کے مسلمان بچوں کو ''اطفال الاحمدیہ'' نامی قادیانی تنظیم کے ذریعے مرتد بنایا جا رہا ہے۔نماز کی پابندی،مطالعۂ کتب اور کھیل کود جیسی سرگرمیوں میں قادیانی بچوں کے ذریعے انہیں شریک کر کے مرزائی بنایا جا رہا ہے۔یہی حال اندرونِ سندھ کے دیہی علاقوں کا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت،قادیانیوں کو غیر قانونی اور غیر اسلامی سرگرمیوں کا نوٹس لے اور ذمہ دار قادیانیوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے۔شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اگر قادیانیوں،عیسائیوں اور بے دین دھریوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا حکومتی سطح پر سدِ باب کیا نہ کیا گیا تو ملک خانہ جنگی کا شکار ہوگا۔مسلمانوں کے اندر اس حوالے سے شدید اضطراب،بے چینی اور ردِ عمل پایا جاتا ہے۔خصوصاً ملک میں سرگرمِ عمل این جی اوز بھی انہی باطل قوتوں کی مددگار اور پشت پناہ ہیں۔علماء اور دینی جماعتیں اپنی ذمہ داریوں کو حتی المقدور پورا کر رہے ہیں لیکن آئین پر عمل درآمد حکومت کی ذمہ داری اور فرائض میں شامل ہے۔

☆ سودی نظام نے ہمیں مہنگائی اور بے روزگاری کے سوا کچھ نہیں دیا۔

☆ این جی اوز اور یہود و نصاریٰ کے سود خور نمائندے اسلامی معیشت کی راہ میں رکاوٹ ہیں

(امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم)

(تلہ گنگ، ۱۱ مئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ پاکستان کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کا راز سودی نظام کے خاتمے میں مضمر ہے۔سودی نظام معیشت نے ہمیں مہنگائی،بے روزگاری،بھوک اور افلاس کے سوا کچھ نہیں دیا۔یہ سودی نظام کا ہی شاخسانہ ہے کہ ملک تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا ہے جب تک اس یہودی معیشت کو ختم نہیں کیا جاتا ملک معاشی طور پر خوشحال نہیں ہوسکتا۔وہ جامع مسجد ابوبکر صدیق میں اجتماع جمعہ سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کرتے ہوئے یکم جولائی کو سودی نظام کے خاتمے کا اعلان کرے۔اسلامی نظام معیشت نافذ کر کے،مہنگائی اور بے روزگاری کی چکی میں پسی ہوئی غریب عوام کی دیرینہ خواہش کو پورا کرے۔تاکہ ملک معاشی طور پر خودکفیل ہو کر ترقی کی منازل طے کر سکے۔امیرِ احرار نے کہا کہ این جی اوز،یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ وگماشتے اور سود خور عناصر اسلامی نظامِ معیشت کے نفاذ کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ایسا سوچنے اور تدابیر کرنے والے یہ سوچ لیں کہ سود اللہ تعالیٰ سے کھلی جنگ ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت تک سودی قرضوں کے بھاری بوجھ سے نہیں نکل سکتا جب تک سودی نظام کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔اس سلسلے میں حکومت تمام مکاتب فکر کے علماء کرام سے مشاورت کرے،سپریم کورٹ کے فیصلے اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرے۔انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ اقتصادی ومعاشی اور سیاسی بدحالی عذاب

الٰہی کی شکل میں ہے۔ اس یہودیانہ نظام کو جاری رکھ کر اللہ کے عذاب کو مزید دعوت نہ دی جائے۔ مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی نظر ثانی کی اپیل اللہ کے قانون کے خلاف کھلی جنگ اور حکومت کے منافقانہ طرز عمل کا واضح ثبوت ہے۔ اب دینی حلقوں کو سنجیدگی کے ساتھ سوچنا ہوگا۔ کہ اس بینک کے ساتھ آئندہ کیا طرزِ عمل اختیار کیا جائے۔ مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے دینی جماعتوں کے قائدین اور علماء کرام سے درخواست کی ہے کہ وہ سودی نظام کے خاتمے اور اسلامی نظام معیشت کو رائج کرنے کے لئے جہاد کریں اور مشترکہ لائحہ عمل تیار کر کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے نفاذ میں کلیدی کردار ادا کریں۔

☆ گورنمنٹ کالج لاہور کے اسلام دشمن پرنسپل اور پروفیسرز کی دریدہ دہنی کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

(امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

(لاہور ۱۳ مئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے مطالبہ کیا ہے کہ گورنمنٹ کالج لاہور میں کفر وارتداد اور پرویزیت پھیلانے اور کالج کے ماحول کو پراگندہ کر کے طلباء کے ذہنوں کو مسموم کرنے کے ذمہ دار اساتذہ کے خلاف تحقیقات کے لئے اعلیٰ سطحی عدالتی کمیشن قائم کیا جائے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ پروفیسر خان محمد چاولہ اور پروفیسر رفیق کالج کے پرنسپل خالد آفتاب کی سرپرستی میں قرآن کریم، اسلام اور اسلامی شعائر کے بارے میں دریدہ دہنی کر رہے ہیں اور توہین رسالت (ﷺ) کے مرتکب ہوئے ہیں۔ تعلیمی و مذہبی حلقوں کے پرامن احتجاج کے باوجود ابھی تک کوئی کارروائی نہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت دین دشمن لابیوں کی خود سرپرستی کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں احرار رہنما پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ پروفیسر سرفراز حسین جعفری، پروفیسر وسیم قریشی، پروفیسر نوید حسین اور پروفیسر شمس الدین کے قرآن پاک پر حلف کے بعد کہ پروفیسر خان محمد چاولہ اور پروفیسر رفیق پرنسپل کی سرپرستی میں کلاس رومز میں کھلم کھلا قرآن و حدیث اور اجماع امت پر طعن و تشنیع اور دشنام طرازی کرتے ہیں۔ ذمہ دار اساتذہ کے خلاف کارروائی نہ کرنا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ کارپردازانِ محکمہ تعلیم اور اعلیٰ حکام ایسے اسلام و ملک دشمن عناصر کو خود سپانسر کر رہے ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ اساتذہ کے روپ میں دہریت کے علمبرداروں کے خلاف مؤثر کارروائی نہ کی گئی تو مذہبی جماعتیں ہر ممکن احتجاج کریں گی۔

توقیر احمد سرگانہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کے ہاتھ پر قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا

(باگڑ سرگانہ، ۳۰۔ اپریل) توقیر احمد سرگانہ تیسری پشت سے مرزائی تھے۔ میاں حاجی محمد حسین اور میاں حاجی مشتاق احمد کے بھتیجے ہیں۔ 24۔25۔ اپریل 2001ء کو حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ، باگڑ سرگانہ (ضلع خانیوال) میں جلوہ افروز رہے اور اپنے فیوض وبرکات سے نوازتے رہے۔ اسی دوران توقیر احمد، حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے اور جملہ سرگانہ برادری کے سامنے مرزائیت سے توبہ کی، مرزا قادیانی کو لعنتی اور جھوٹا قرار دیا اور حضرت خواجہ خان محمد دامت برکاتھم کو بیعت کی درخواست کی۔ حضرت بے حد خوش ہوئے اور بیعت کرنے کے بعد توقیر احمد کے لئے عقیدۂ ختم نبوت پر قوی استحکام کی طویل دعا فرمائی اور بلند آواز میں فرمایا "توقیر احمد! آپ پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ثابت قدم رکھے"۔ (آمین۔ ثم آمین)

میاں احمد خاندان کے تمام افراد عزیزم توقیر احمد کو مرزائیت سے توبہ کرنے اور اسلام قبول کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ مجلس

احرار اسلام کے امیر، قائد احرار، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم اور مجلس کے تمام ارکان بھی عزیزم توقیر احمد کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور ایمان و عمل کی استقامت کی دعاء کرتے ہیں۔ (ادارہ)

☆ منکرات کے خلاف پورے جذبے اور استقامت کے ساتھ مسلمانوں کو اٹھ کھڑے ہونا چاہیے

(حضرت پیر جی سید عطاء المهیمن بخاری)

(چیچہ وطنی، ۸ مئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سربراہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ منکرات کے خلاف پورے جذبے اور استقامت کے ساتھ مسلمانوں کو اٹھ کھڑے ہونا چاہیے اور انفرادی و اجتماعی ہر ممکن طریقے سے برائی کے سامنے بند باندھنا چاہیے۔ وہ شیخ عبدالغنی کی رہائش گاہ پر شہریوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت دین کو اس کی جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتی ہے اور عورت کو ماں، بہن، بیٹی اور بیوی جیسے مقدس رشتوں کی بجائے بازار اور منڈی کا مال بنا دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی احکامات پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ امریکی و یورپی ایجنڈے کے مطابق موجودہ حکومت توہینِ رسالت ﷺ کے قانون کو غیر مؤثر بنانے کی کوشش کر رہی ہے

☆ یہود و نصاریٰ کی خوشنودی کے لئے کام کرنے والے حکمران اور سیاستدان ملک و قوم سے ہرگز مخلص نہیں

(مولانا فدا الرحمٰن درخواستی سربراہ پاکستان شریعت کونسل)

(چیچہ وطنی، ۱۴ مئی) پاکستان شریعت کونسل کے سربراہ مولانا فدا الرحمٰن درخواستی نے کہا ہے کہ موجودہ صدی اسلام کے غلبے اور استعماری قوتوں کے خلاف جدوجہد کو منظم کرنے کی صدی ثابت ہوگی۔ جدید دور کے چیلنجوں اور مسائل کو حل کرانے کیلئے منظم و مربوط منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ وہ دفتر مجلس احرار اسلام جامع مسجد چیچہ وطنی میں احرار کارکنوں، علماء کرام، شہریوں اور طلباء کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ مولانا احمد ہاشمی، قاری محمد قاسم، رضوان الدین احمد صدیقی، مولانا منظور احمد، حافظ سعید احمد، مولوی عبدالشکور، حافظ محمود احمد، محمد عاطف اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ مولانا فدا الرحمٰن درخواستی نے کہا کہ امریکی یورپی ایجنڈے کے مطابق موجودہ حکومت توہین رسالت ﷺ کے قانون کو غیر مؤثر بنانے کی سازش کر رہی ہے اور ہم اس قانون میں ذرہ برابر بھی کوئی ترمیم ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ کی خوشنودی کے لئے کام کرنے والے حکمران اور سیاستدان ملک و قوم سے ہرگز مخلص نہیں اور وہ جس ایجنڈے کی تکمیل کیلئے کوشاں ہیں وہ دین دشمن این جی اوز کا ایجنڈا ہے انہوں نے کہا ملا عمر نے افغانستان میں خلافتِ اسلامیہ کی بنیاد رکھ کر عالم کفر کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ہماری سلامتی و بقا صرف اور صرف اس میں مضمر ہے کہ انقلاب افغانستان کو بنیاد بنا کر طاغوت اور اس کے حاشیہ برداروں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔

☆ زندگی کی تمام تر سہولتوں کی فراوانی کے باوجود اہلِ یورپ خود اپنے کلچر سے بیزار نظر آتے ہیں

شیخ عبدالواحد (صدر، احرار ختم نبوت مشن، برطانیہ)

(چیچہ وطنی ۲۳ مئی) احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد نے کہا ہے کہ یورپ میں مسلمان ہونے والوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان بغیر کسی مرعوبیت کے اسلامی تعلیمات کا مظہر بن جائیں۔ وہ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ کی طرف سے عشائیہ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر حافظ محمد اشرف (مدینہ منورہ) محمد سعید (برمنگھم) مولانا عبدالباقی، ابونعمان چیمہ، ڈاکٹر اعظم چیمہ، منظور احمد، جاوید اقبال چیمہ، چودھری محمد اشرف اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ شیخ عبدالواحد نے کہا کہ زندگی کی تمام تر سہولتوں کی فراوانی کے باوجود اہل یورپ خود اپنے کلچر سے بیزار نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں دینی تعلیمات کے ادارے دن رات کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ممالک پاکستانی سفارتخانے پاکستانیوں کی دینی ضروریات اور مسائل کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے والے عناصر بالخصوص قادیانی فتنے کے سدِّ باب کیلئے لندن سمیت تمام پاکستانی سفارتخانوں میں خصوصی انتظامات کئے جائیں اور اس کے لئے رابطہ عالم اسلامی اور پاکستانی علماء کرام سے استفادہ کیا جائے۔ قبل ازیں شیخ عبدالواحد دفتر مرکزیہ لاہور اور بعد ازاں خالد چیمہ کے ہمراہ دارِ بنی ہاشم ملتان بھی گئے، جہاں حضرت امیر مرکزیہ اور سید محمد کفیل بخاری کے علاوہ حضرت مولانا علامہ خالد محمود سے بھی ملاقات کی۔

☆ ہماری تمام مشکلات کا حل سیرت رسول ﷺ پر عمل پیرا ہونے میں ہے

☆ مجلس احرار اسلام مدارس دینیہ کے نصاب میں کسی سرکاری تبدیلی کو قبول نہیں کرے گی

(امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم)

☆ فوجی حکمران این جی اوز کے ذریعے اخلاق باختہ معاشرہ کے قیام کیلئے راہ ہموار کر رہے ہیں

(عبداللطیف خالد چیمہ)

(بورے والا، ۲۲ مئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ہماری تمام مشکلات کا حل سیرت رسول ﷺ پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ وہ مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا میں مولانا عبدالرحیم نعمانی مرحوم کی یاد میں منعقدہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان کے مقاصد سے منحرف ہو کر اہل اقتدار اور اہل سیاست نے ملکی وسائل کو جی بھر کر لوٹا، عوام کا استحصال کیا اور غریب کے نام پر غریب کے حقوق غصب کئے۔ انہوں نے کہا موجودہ نظام جمہوریت کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مجلس احرار اسلام مدارس دینیہ کے نصاب میں کسی سرکاری تبدیلی کو قبول نہیں کرے گی اور نہ ہی فوجی حکمرانوں کی طرف سے این جی اوز کی بالادستی برداشت کی جائے گی۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ فوجی حکمران این جی اوز کے ذریعے اخلاق باختہ معاشرہ کے قیام کی راہ ہموار کر رہے ہیں اور قادیانی افسروں کو اہم کلیدی عہدوں پر فائز کر کے غیر ملکی طاقتوں کو خوش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی فہرستوں میں ملک بھر میں قادیانیوں نے اپنے آپ کو مسلمان

ظاہر کیا ہے اور حکومت نے کوئی نوٹس نہ لے کر بدترین قادیانیت نوازی کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ دینی جماعتوں کے خلاف امریکی ایجنڈے کی روشنی میں زہر اگل کر اپنے آقاؤں کا حق نمک ادا کر رہے ہیں۔ مدارس اسلامیہ بنیاد پرستی کے مراکز ہیں، ہم بنیاد پرست ہیں جبکہ وزیر داخلہ بے بنیاد طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر داخلہ کو ان کے عہدے سے ہٹایا جائے۔ مولانا عبدالنعیم نعمانی نے کہا کہ وزیر داخلہ معین الدین حیدر جیسے کئی وزیر اور حکمران آئے اور رسوا ہو کر تشریف لے گئے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں نافذ العمل نظام میں خلافت اسلامیہ کی یاد تازہ کر دی ہے۔ نظامِ اسلام کا عملی نفاذ ہی ہمارے تمام مسائل کا حل ہے۔ مولانا علی محمد جوہر اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ بعد ازاں مولانا عبدالنعیم نعمانی کی رہائش گاہ پر حضرت امیر مرکزیہ اور ناظم نشریات نے احرار کارکنوں سے ملاقات کی اور کام کا جائزہ لیا۔

قادیانی خاندان نے اسلام قبول کر لیا

گوجرانوالہ (بیورو رپورٹ) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ حافظ محمد ثاقب کے ہاتھ پر تکونڈی موسیٰ خان کے ایک قادیانی خاندان نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ خاندان کے سربراہ سرور ولد لال دین اور ان کی اہلیہ سلیمہ بی بی، بیٹیوں عابدہ بی بی، اور سمرین بی بی نے قبولِ اسلام کا اعلان کر دیا، اس موقع پر بیسیوں لوگ موجود تھے جن میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تکونڈی موسیٰ خان کے امیر محمد شریف، سیکرٹری نواز احمد اور دیگر ارکان اور معززین شامل تھے۔ (روزنامہ پاکستان ۱۶ مئی ۲۰۰۱ء)

امیر احرار، ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی تبلیغی و تنظیمی مصروفیات

۱۴۔۱۵ مئی: راولپنڈی، اسلام آباد: شرکت انتخابی اجلاس کارکنانِ احرار، مختلف احباب سے ملاقاتیں

۱۶ مئی: اکوڑہ خٹک: ملاقات مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب

// //: اٹک شہر: بہ سلسلہ ملاقات مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی

// //: درگئی: تعزیت حضرت نبی بادشاہ مرحوم

۱۷ مئی: واپسی برائے چناب نگر

۱۸ مئی: قیام ملتان۔ بعد از عشاء خطاب مکی مسجد لیہ روڈ، چوک اعظم

۱۹ مئی: قیام ملتان

۲۰ مئی: خطاب بعد از مغرب چک نمبر 55 پیر مراد ضلع وھاڑی۔ داعی عبدالحمید صاحب

۲۱ مئی: صبح، خان پور، ضلع وہاڑی داعی: حافظ گوہر علی

// //: بعد از مغرب درسِ قرآن بہ مقام پیر شاہ ضلع وہاڑی۔ داعی صوفی محمد خالص صاحب

۲۲ مئی: میراں پور، ککڑوالہ، ککڑی کلاں، محبت پور ضلع وہاڑی (ہمراہ حافظ محمد اکرم احرار (بہ سلسلہ ملاقات و رابطہ احبابِ احرار)

// //: بعد از عشاء خطاب جلسۂ سیرت، جامعہ عربیہ بورے والا ضلع وہاڑی

۲۳ مئی: خطاب بعد از عشاء جامع مسجد مہاجر کالونی، بہاولنگر

۲۴ مئی: ملاقات و مشاورت احبابِ احرار۔ چشتیاں، حاصل پور، شبلی غربی

// //: خطاب بعد از عشاء حاصل پور شہر

۲۵ مئی: خطبۂ جمعہ: دار بنی ہاشم ملتان۔ بعد از عشاء خطاب مدرسہ احسان القرآن عثمان آباد کالونی۔ ملتان

۲۶ مئی: قیام ملتان

۲۷ مئی: درسِ قرآن کریم بعد از عشاء مکی مسجد، حرم گیٹ۔ ملتان

۲۸ تا ۳۱ مئی: قیام ملتان

۳۱ مئی: ماہانہ مجلسِ ذکر۔ دار بنی ہاشم، ملتان

یکم جون: خطبۂ جمعہ، احرار مرکز، مدنی مسجد بخاری ٹاؤن۔ چنیوٹ

۵ جون: ۱۲ ربیع الاول، سالانہ سیرت کانفرنس، مسجد احرار۔ چناب نگر

۱۵ جون: خطبۂ جمعہ مسجد فاروقِ اعظم۔ ساہیوال، داعی: قاری منظور احمد صاحب

علامہ ڈاکٹر خالد محمود کا دارِ بنی ہاشم میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب

(ملتان ۱۸، مئی) ممتاز عالم دین اور محقق علامہ ڈاکٹر خالد محمود دامت برکاتہم ۱۸، مئی کو دارِ بنی ہاشم میں تشریف لائے۔ آپ نے ''اسلام، دینِ کامل، سنت کی شرعی حیثیت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسوۂ حسنہ کے کامل نمونے'' جیسے اہم عنوانات پر نہایت مفصل خطاب فرمایا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری، مدیر ماہنامہ نقیب ختم نبوت سید محمد کفیل بخاری اور دیگر احباب اس موقع پر موجود تھے۔ حضرت علامہ مدظلہ نے اپنے خطاب میں محسنِ احرار، ابنِ امیر شریعت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کی دینی خدمات پر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی قائم کردہ یادگار ''مدرسہ معمورہ'' کی کامیابی کی دعا کی۔

احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ بھی اسی روز دارِ بنی ہاشم تشریف لائے۔ انہوں نے حضرت علامہ سے ملاقات کی اور مختلف موضوعات پر تبادلۂ خیالات کیا۔

حضرت مولانا عبدالواحد مدظلہ کی مدرسہ معمورہ میں آمد

(ملتان ۳۰ اپریل) جامعہ حمادیہ کراچی کے مہتمم حضرت مولانا عبدالواحد صاحب دامت برکاتہم ۳۰ اپریل کو دارِ بنی ہاشم تشریف لائے۔ بھائی محمد نعیم صاحب اور دیگر احباب بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وہ جب بھی پنجاب تشریف لائیں تو مدرسہ معمورہ ملتان کو اپنی تشریف آوری سے ضرور مشرف فرماتے ہیں۔ حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں بے پناہ محبت تھی اور بہت ہی مخلصانہ تعلق تھا وہ ہمیشہ اپنی محبت و خلوص کا اظہار فرماتے ہیں۔ مدرسہ معمورہ کے ناظم سید محمد کفیل بخاری نے حضرت مولانا عبدالواحد مدظلہ اور ان کے رفقاء کو خوش آمدید کہا۔ حضرت مولانا نے دعا فرمائی اور کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد رخصت ہوگئے۔

ماہانہ مجلس، روحانی اجتماع و ذکر و اصلاحی بیان

28 جون، بروز جمعرات بعد از عشاء دارِ بنی ہاشم، ملتان

حضرت پیر جی ابن امیر شریعت

سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم

اصلاحی، تربیتی بیان فرمائیں گے۔ احباب و متعلقین نمازِ مغرب تک پہنچ جائیں

المعلن: ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان (فون: 061. 511961)